سوال

(423) سوئے ہوئے شخص کی نماز

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جو شخص نماز عشاء نہ پڑھے سو جائے اور اسے نماز فجر کے بعد یاد آئے تو کیا وہ اسے اسی وقت پڑھے یا اگلی عشاء کی نماز کے ساتھ پڑھے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد موجود ہے کہ :

«من نام عن الصلواة او نسیها فلیصلها اذا ذکرها لا کفارہ لها الا ذلک وقرا قولہ تعالی...... آیت» (صحیح بخاری)

"جو شخص نماز سے سو جائے یا بھول جائے تو وہ اس وقت پڑھے جب یاد آجائے اس کا یہی کفارہ ہے "اس موقعہ پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد باری تعالیٰ بھی پڑھا : اور میری یاد کے لئے نماز پڑھا کرو۔ ''

اس مسئلہ میں نماز عشاء اور دیگر نمازوں میں کوئی فرق نہیں ہے لہذا آدمی جب بھی بیدار ہو وقت نہ بھی ہو تو فوراً اسی وقت پڑھ لے اور عشاء تک موخر نہ کرے بلکہ جوں ہی یاد آئے فوراً پڑھ لے خواہ ممانعت کا وقت ہو یا کسی اور نماز کا لیکن اگر یہ خدشہ ہو کہ اس نماز کے پڑھنے سے موجود نماز کا وقت ختم ہو جائے گا تو پھر پہلے موجود نماز کو پڑھ لے اور اس کے بعد فوت شدہ نماز کو پڑھ لے (واللہ اعلم) (شیخ ابن جبرین رحمة اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ : جلد 1

صفحہ نمبر 378

محدث فتویٰ